



سوال

(841) سائنسی آلات سے بارش کے امکانات کی خبر دینا، یا بتانا کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ بارش کب ہوگی اور اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے؟ لیکن جو سائنسی آلات ایجاد ہو چکے ہیں ان کے ذریعے پتا لگایا جاتا ہے کہ فلاں روز بارش ہوگی اور فلاں مقام پر ہوگی اور بچی اور بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہی اس کا پتا لگایا جاتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں بچہ ہے کہ بچی۔ بخاری شریف کی صحیح حدیث کے کیا معنی ہوں گے؟ (سائل) (۲۰- اپریل ۲۰۰۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سائنسی ایجادات کے موجب ہوائوں کے رخ سے بارش کے بارے میں قیاس آرائی کرتے ہیں اس کا نام علم غیب نہیں۔ اور مافی الارحام سے مراد رحم کی جملہ کیفیات ہیں اس سے صرف لڑکا یا لڑکی مقصود نہیں ورنہ اس کا علم تو رحم پر مقرر فرشتے کو ڈاکٹروں سے بھی پہلے ہو جاتا ہے۔ اس موضوع پر تفصیلی فتویٰ الاعتصام میں پہلے چھپ چکا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، مستفرقات: صفحہ: 571

محدث فتویٰ